REGD NO. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ — یوم یکشنبہ — فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳″، سہ ماہی ۷″، خطبہ نمبر ۵″

۲ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۸ شہادت ۱۳۴۱ ہش | ۸ اپریل ۱۹۶۲ء | نمبر ۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۷ اپریل بوقت ۸½ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح ۸½ بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ کل حضور سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے تھے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

آج دنیا میں مادی اور سائنسی علوم کے میدان پر غیر مسلم اقوام چھائی ہوئی ہیں

ہمارے نوجوانوں کو اپنے آپ کو اس قابل بنانا چاہیئے کہ وہ اس میدان پر قابض ہو سکیں

پشاور میں احمدی نوجوانوں سے محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا خطاب

پشاور (بذریعہ ڈاک) محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب صدر شعبۂ ریاضیات امپیریل کالج آف سائنس لنڈن نے جو گزشتہ دنوں پاکستان سائنس کانفرنس میں شرکت کی غرض سے پشاور تشریف لائے ہوئے تھے مورخہ ۳۰ مارچ بروز جمعہ نماز جمعہ کے بعد احباب جماعت پشاور سے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو اس امر کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی کہ اس وقت مادی اور سائنسی علوم کے میدان پر غیر مسلم اقوام چھائی ہوئی ہیں۔ مثال کے طور پر خود ان کے اپنے مضمون فزکس میں ۹۵ فیصدی ماہرین یہودی ہیں۔ یہی حال دیگر مضامین کا ہے۔ اس لئے ہمارے نوجوانوں کو پورے انہماک اور محنت سے اپنے آپکو اس قابل بنانا چاہیئے کہ وہ اس میدان پر قابض ہو سکیں۔

آپ نے فرمایا اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بدولت ہم نے روحانی علوم میں ایک خاص مقام حاصل کر لیا ہے اس میں کوئی دوسرا ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اسی طرح ہمیں دنیاوی علوم میں بھی ایک ممتاز اور نمایاں مقام حاصل کرنا چاہیئے۔ ہماری جماعت میں سے علوم وفنون اور سائنس میں ایسے آدمی پیدا ہونے چاہئیں جو اپنی ریسرچ اور جدید انکشافات کے ذریعہ ایسی بنیاد قائم کر دکھائیں کہ جس پر آئندہ آنے والی نسلیں اپنی ریسرچ کی اسی طرح بنیاد رکھ سکیں جس طرح کہ آج کے یورپی ماہرین علوم نے ازمنہ وسطیٰ کے مسلمانوں کی تحقیقات کی بنیاد پر اپنی عمارت کھڑی کی ہے۔ آپ نے فرمایا یہ راستہ کافی دشوار اور کٹھن ہے مگر ہمارے نوجوانوں کو اسے سر کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ خود ہمت کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔ جس طرح روحانی منازل طے کرنے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ اپنے الہام سے نوازتا ہے اسی طرح دنیوی علوم میں بھی خدا تعالیٰ نصرت فرماتا ہے مگر اپنے آپکو اس قابل بنانے کے لئے جدوجہد کا ایک طویل راستہ طے کرنا پڑتا ہے۔

دوران تقریر میں آپ نے اس بات کا بھی ذکر فرمایا کہ آپکو جو مقام حاصل ہوا ہے اس میں حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی دعاؤں توجہ اور راہ نمائی کا بہت دخل ہے۔ آپ نے فرمایا جب میں میٹرک میں نمایاں طور پر کامیاب ہوا تو ریلوے کی ایک سروس کے لئے انٹرویو دیا۔ جس میں میں کامیاب ہو گیا۔ چنانچہ میرے والد صاحب نے اس کی اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دی۔ اور یہ بھی لکھا کہ آئندہ اس پوسٹ میں ترقی کی کافی گنجائش ہے۔ مگر حضور نے اس خط کے جواب میں تحریر فرمایا کہ "میں اسے کم ہمتی سمجھونگا"۔ اس وجہ سے میں نے مزید علم حاصل کرنے کا تہیہ کر لیا۔ اسی طرح ہمارے نوجوانوں کو ہمت نہیں ہارنی چاہیئے۔ بلکہ ہر ممکن کوشش کر کے علمی میدان میں ایسا مقام حاصل کرنا چاہیئے جو جماعت کے لئے عزت اور فخر کا باعث ہو۔

مکرم پروفیسر صاحب نے جن یورپین ممالک کا دورہ کیا ہے دوران تقریر میں آپ نے وہاں کی جماعتوں کی ترقی کا ذکر کیا اور وہاں کے مخلصین کے قابل رشک اخلاص پر بھی روشنی ڈالی۔ آخر میں آپ نے اپنے لئے مزید دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست کی۔

آپ کی تقریر سے قبل مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پشاور مکرم محمد سعید احمد صاحب نے آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ آخر میں مکرم قاضی محمد اسلم صاحب صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی نے دعا کرائی۔ اس کے بعد مکرم پروفیسر صاحب نے اس ٹی پارٹی میں شرکت فرمائی جو خدام الاحمدیہ کی طرف سے آپ کے اعزاز میں دی گئی تھی۔ (محمد اجمل شاہد پشاور)

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی ربوہ میں تشریف آوری

ربوہ ۷ اپریل۔ صدر پاکستان کے سائنسی مشیر اعلیٰ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب (صدر شعبہ ریاضیات امپیریل کالج آف سائنس لنڈن) کل مورخہ ۶ اپریل بروز جمعہ پونے بارہ بجے دوپہر کے قریب لائل پور سے بذریعہ موٹر کار ربوہ تشریف لائے آپ اسی روز کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز لائل پور پہونچے تھے۔

ربوہ پہونچنے کے تھوڑی دیر بعد آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہو کر حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا بعد ازاں آپ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ایک بجے آپ نے مسجد مبارک میں نماز جمعہ ادا کی۔ بعدہ آپ بعض اور بزرگان سلسلہ سے ان کے مکانوں پر ملے ان میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اور حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری بھی شامل ہیں

تیسرے پہر آپ تعلیم الاسلام کالج تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور کالج کے بعض ممبران اسٹاف سے ملاقات کی۔ آپ نے وہاں دو تین گھنٹے قیام فرمایا۔ شام کو چھ بجے آپ مقبرہ بہشتی گئے اور وہاں حضرت اماں جان نور اللہ مرقدھا اور دیگر بزرگان سلسلہ کے مزاروں پر دعا کی جس کے بعد ساڑھے چھ بجے آپ بذریعہ موٹر کار لاہور روانہ ہو گئے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ کو اپنے خاص فضل سے اعلیٰ دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ اپریل ۶۲ء

ایمان بالغیب اور مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ

(۴)

آخر میں ہم مختصراً اس بات کا ذکر کر دینا چاہتے ہیں کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد "اجرائے وحی" کی ضرورت کیا ہے؟ اور ایسی وحی کے حدود کیا ہیں۔ ہم شروع ہی میں یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ

"الیوم اکملت لکم دینکم"

اب کوئی ایسی وحی قیامت تک نہیں اتر سکتی جس کی غرض کوئی نئی شریعت سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آوردہ شریعت کو منسوخ کرنے یا اس میں کوئی کمی بیشی کرنے کے لئے ہو۔ یہی تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے احمدیوں کا بھی یہی عقیدہ ہے اور قرآن کریم سے بھی اسی عقیدہ کی تائید ہوتی ہے ہم قرآن کریم سے ثابت کر چکے ہیں کہ اجرائے وحی میں کوئی روک نہیں۔ ان دونوں باتوں سے یہ نتیجہ نکالنا مشکل نہیں ہے کہ سوا ایسی وحی کے جو نئی شریعت پر محمول ہو باقی ہر قسم کی وحی جاری ہے۔ مثلاً ایسی وحی اتر سکتی ہے جس میں تبشیر و تنذیر ہو۔

سوال ہے کہ ایسی وحی کی کیوں ضرورت ہے اس کے لئے ہم حسب ذیل آیہ کریمہ کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ اللہ تعالے فرماتا ہے:۔

کالذین اوتوا الکتٰب من
قبل فطال علیھم الامد
فقست قلوبھم۔ (سورہ حدید ع۲)

یعنی وہ لوگ جن کو اے مخاطب آپ سے پہلے کتاب دی گئی تھی طویل عرصہ گذر جانے کی وجہ سے ان کے دل سخت ہو گئے ہیں۔

کہا جا سکتا ہے کہ یہ تو مسلمانوں کے علاوہ اہل کتاب کا ذکر ہے اس کا اطلاق امت محمدیہ پر نہیں ہوتا۔ اس کے جواب میں ہم مسلمانوں کی موجودہ حالت پیش کرتے ہیں کیا اس آیہ کریمہ کا لفظ لفظ آج کے مسلمانوں پر چسپاں نہیں ہوتا۔ یہ درست ہے کہ اسلام کی الکتاب یعنی قرآن کریم کا ایک شوشہ بھی نہیں بدلا نہ اس میں آج تک کوئی کمی بیشی ہوئی ہے۔ مگر یہ بات تو آیہ کریمہ مذکورہ بالا کی اور بھی تائید کرتی ہے کہ اللہ تعالے نے جو "طویل عرصہ" کا اصول پیش کیا ہے وہ نہایت درجہ موثر ہے یہانتک موثر ہے کہ باوجودیکہ قرآن کریم اپنی اصلی صورت میں بغیر کسی ذرا سے تغیر و تبدل کے ہمارے پاس موجود ہے۔ "امد" نے مسلمانوں پر پھر بھی اپنا اثر کیا ہے۔ باوجودیکہ اسلام میں مجددین اور صلحاء پیدا ہوتے رہے ہیں پھر بھی مسلمان "امد" کے اثر سے محفوظ نہیں رہ سکے اور ان کے دل سخت ہو گئے ہیں۔ اور

کثیرٌ منھم فاسقون (حدید)

یہ بات اتنی واضح اور مسلّمہ ہے کہ ہمیں اسکو طول دینے کی ضرورت نہیں۔ آج مسلمانوں کی جو دینی حالت ہے اس کا ذکر آپ روزانہ اخباروں میں پڑھتے ہیں۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر اسلام ایک مکمل شریعت پیش کرتا ہے اور وہ شریعت بلا کم و کاست ہمارے پاس موجود ہے تو پھر وہ کیا کمی ہے جس سے مسلمانوں کی ایسی حالت ہو گئی ہے۔ وہ "کمی عمل" ہے مسلمانوں نے اس شریعت پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ ہر طرف سے یہی دہائی سنائی دے رہی ہے کہ مسلمانوں کے زوال اور نکبت کا بنیادی سبب یہ ہے کہ انہوں نے اسلام کے اصولوں پر عمل کرنا ترک کر دیا ہے۔

اب پھر سوال یہ ہے کہ مسلمانوں نے عمل کرنا کیوں چھوڑ دیا ہے۔ اس کا جواب اللہ تعالے نے یہ دیا ہے کہ طویل عرصہ گذرنے کی وجہ سے ان کے دل سخت ہو گئے ہیں "قست قلوبھم" وہ فسق و فجور میں غرق ہو گئے ہیں اور ایک انجماد کے گڑھے میں گر پڑے ہیں صراط مستقیم سے دور چلے گئے ہیں وہ خواب غفلت میں مست ہو گئے ہیں گہری نیند میں ڈوب گئے ہیں۔

جب کوئی گہری نیند میں ڈوب جاتا ہے اور خود بخود بیدار نہیں ہوتا تو اس کا کیا علاج کیا جاتا ہے۔ یہی تا کہ اسکو جھنجھوڑا جاتا ہے۔ پانی کے چھینٹے اس پر دیئے جاتے ہیں۔ جتنی گہری نیند ہو اتنا ہی زور سے جھنجھوڑنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بیماری کا علاج کرتے کرتے جب انسان تھک جاتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ اب "اللہ تعالے" ہی اس کا علاج کر سکتا ہے۔ آج صدیوں سے "جگانے والے" مسلمانوں کو جگانے کی کوشش کرتے آئے ہیں مگر کسی کی کوشش کارگر ہوتی نظر نہیں آتی۔ بلکہ ع

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

ایک ممکن مغالطہ کا یہاں رفع کرنا ضروری ہے ہم بیداری سے دین کی بیداری سمجھتے ہیں۔ ورنہ آج بعض مسلمان اقوام ایک حد تک دنیوی لحاظ سے بیداری کے قریب پہنچ چکی ہیں۔ تاہم اس لحاظ سے بھی مسلمان ابھی بیدار نہیں ہوئے مگر جہاں تک "دینی" بیداری کا تعلق ہے سوا ایک جماعت احمدیہ کے تمام مسلمان باعتراف خود گہری نیند میں سو رہے ہیں۔

خدا تعالے کے فضل سے جماعت احمدیہ کو دعوےٰ ہے کہ وہ خواب غفلت سے بیدار ہو چکی ہے اگرچہ وہ بھی فی الحال آنکھوں پر ہاتھ مل رہی ہے تاہم تمام دنیا کے کنارے اسکی بیداری کی جنبشوں کو محسوس کر رہے ہیں اسکی وجہ کیا ہے؟ اسکی وجہ یہ ہے کہ اس نے ایک آسمانی پکارنے والے کی آواز سن لی ہے اس نے اللہ تعالے کے علاج کو قبول کر لیا ہے۔

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔"

آفتاب آمد دلیل آفتاب۔

خود یہ تقابل یہ زندہ تجربہ اور زندہ مشاہدہ جو تمام مسلمان ہی نہیں بلکہ تمام دنیا اپنی آنکھوں سے کر رہی ہے ایک بولتی ہوئی شہادت ہے اس امر کی کہ آج مسلمانوں کو بیدار کرنے کے لئے جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہے

تبشیر و تنذیر والی وحی

ضرورت ہے اللہ تعالے کی آواز کی۔ آواز آ رہی ہے کاش کوئی سنے جھنجھوڑنے والا جھنجھوڑ رہا ہے۔ کاش آپ اٹھ کھڑے ہوں۔ دیکھئے اللہ تعالے اسی آیہ کریمہ کے آگے جو ہم نے اوپر نقل کی ہے فرماتا ہے:۔

اعلموا ان اللّٰہ یحی الارض
بعد موتھا قد بیّنا لکم
الاٰیٰت لعلکم تعقلون۔

(سورہ حدید ۱۷)

یعنی جان لو کہ اللہ تعالے ضرور بر ضرور زمین کو جب وہ مر جاتی ہے دوبارہ زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تمہارے سامنے کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عبارت اسی ضمن میں نقل کرتے ہیں:۔

"جیسا کہ خدا تعالے کا قانون قدرت ہے کہ رات کے بعد دن اور دن کے بعد رات آتی ہے اور اس قانون قدرت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ اسی طرح دنیا پر اس قسم کے زمانے آتے رہتے ہیں کہ کبھی روحانی طور پر رات ہوتی ہے اور کبھی طلوع آفتاب ہو کر نیا دن چڑھتا ہے چنانچہ پچھلا ایک ہزار جو گذرا ہے روحانی طور پر ایک تاریک رات تھی جس کا نام نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فیج اعوج رکھا ہے۔ خدا تعالی کا یہ ایک دن ہے جیسا کہ فرماتا ہے ان یوماً عند ربک کالف سنۃ مما تعدون۔ اس ہزار سالی میں دنیا پر ایک خطرناک ظلمت کی چادر چھائی ہوئی تھی جس میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کو ایک ناپاک کیچڑ میں ڈالنے کے لئے پوری تدبیروں اور مکاریوں اور حیلہ جوئیوں سے کام لیا گیا ہے اور خود ان لوگوں میں ہر قسم کے شرک اور بدعت ہو گئے جو مسلمان کہلاتے تھے مگر اس گروہ کی نسبت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیسوا منی ولست منھم۔ یعنی نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میں ان سے ہوں۔ غرض جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا یہ ہزار سالہ رات تھی جو گذر گئی۔ اب خدا تعالے نے تقاضا فرمایا

(باقی دیکھیں صـ۷ پر)

پھول لینے ہوں تو خوشبو دیکھئے

شوخ رنگوں کا نہ جادو دیکھئے
پھول لینے ہوں تو خوشبو دیکھئے!

پھر الٹ دی کس نے چہرے سے نقاب
پھر نہیں ہے دل پہ قابو دیکھئے!

اٹھ رہی ہے شب کا سینہ چیر کر
بندۂ حق جو کی "ہو ہو" دیکھئے!

صید کیوں آتا نہیں اس باغ میں؟
صبحدم کوئل کی "کو کو" دیکھئے!

دل کے اپنے تنویر آنسو اور ہیں
یہ مگرمچھ کے نہ آنسو دیکھئے

شرح بخاری کا ایک ورق

مندرجہ ذیل مضمون صحیح بخاری کی اس شرح کا ایک حصہ ہے جو محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت تصنیف فرما رہے ہیں — یہ شرح ادارۃ المصنفین ربوہ کی طرف سے شائع کی جارہی ہے۔ اس وقت تک تیس پاروں کا ترجمہ مکمل ہوچکا ہے اور شرح کے اہم کام کا بھی خاصہ حصہ ہوچکا ہے۔ جماعتوں اور احباب کو چاہئیے کہ وہ کثرت کے ساتھ اس کی اشاعت میں حصہ لیں اور اس سے مستفید ہوں۔

حدیث:۔ زمین کے ہر جانور نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ سے محفوظ رکھنے کے لئے آگ بجھائی سوائے گرگٹ کے کہ وہ اپنی پھونکوں سے ان کے خلاف اور بھڑکاتا تھا۔

گیارھویں روایت بھی مُعَنْعَنْ اور حرف عطف اَوْ کے ساتھ مروی ہے۔ یعنی امام بخاری سے یہ حدیث بیان کرنے والے محمد بن سلام رح ہیں یا عبداللہ بن موسےٰ جو امام موصوف کے اکابر شائخ میں سے ہیں۔ امام ابن حجر رح کے نزدیک یہ ثابت ہے کہ اس حدیث کے راوی محمد بن سلام ہی ہیں۔ ابن جریج اور ان کے بعد کے سب راوی حجازی ہیں۔ جبیر شیبہ بن عثمان حجبی کے بیٹے ہیں اور ام شریک خاندان بنی عامر بن لؤی کی ایک خاتون ہیں۔ جنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے گرگٹ کے مارڈالنے کی نسبت پوچھا تو آپ نے اس کی اجازت دی جیسکہ ابوعاصم کی روایت میں استأمرت فاکرہ کے الفاظ سے صراحت ہے۔ لیکن ان کی روایت میں آخری حصہ نہیں۔ یعنی الفاظ وقال کان ینفخ علی ابراھیم ابوعاصم کی اس روایت میں نہیں ہیں۔ جو اسمٰعیلی رح نے بواسطہ یحیٰ بن قطان و ابوعاصم رح ابن جریج ہی سے نقل کئے ہیں ان دونوں کی سند وہی ہے جو صحیح بخاری میں حرف عطف اَوْ کے ساتھ مروی ہے جو شک وتردد کی غرض سے نہیں اختیار کیا گیا ہے۔ سند یہ ہے عن ابن جریج اخبرنی عبدالحمید (بن جبیر) عن سعید بن مسیب عن اُمّ شریک باوجودیکہ سند روایت ایک ہی ہے اور روایت کرنے والے دو بلند پایہ ثقہ راوی ہیں۔ آخری حصہ ان کی روایت میں بھی مروی نہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ امام بخاری نے یہاں ایسی روایت کا کیوں انتخاب کیا ہے جس میں آخری حصہ مروی ہے۔ اور جو امام ابن حجر رح کے نزدیک عندالتحقیق ثابت ہے کہ محمد بن سلام نے ہی ان سے بیان کیا۔ یہ طریق امام بخاری رح نے کئی جگہ اختیار کیا ہے (فتح الباری)

امام بخاری کا یہ تصرف بلاوجہ نہیں ہوتا یہاں ان کے مدنظر ماقبل روایت کے تعلق میں یہ ذہن نشین کرنا مقصود ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طبیعت بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح نکتہ پسند تھی اور آپ نے بھی بعض وقت استعارہ اور مجاز اور کنایہ وتعریض سے کلام فرمایا ہے جو بظاہر خلاف واقعہ معلوم ہوتا ہے۔ مگر حقیقت میں وہ صحیح ہے وکان ینفخ علی ابراھیم سے کاہن مراد ہیں۔ جنہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلاف مخالفت کی آگ بھڑکائی۔ ان کی اس اشتعال انگیزی کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ قالوا حرّقوہ وانصروا اٰلھتکم ان کنتم فاعلین۔ قلنا یانار کونی بردًا وّسلامًا علیٰ ابراھیم (الانبیاء ۶۹) انہوں نے کہا اسے جلادو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے۔ اور فرماتا ہے فما کان جواب قومہ الاّ ان قالوا اقتلوہ او حرّقوہ فانجاہ اللہ من النار۔ ان فی ذالک لاٰیات لقومٍ یومنون (العنکبوت ۲۵) ابراہیم کی قوم کا جواب اس بات کے سوا کچھ نہ تھا کہ اسے قتل کرو یا اسے جلادو مگر اللہ تعالےٰ نے اسے آگ سے بچالیا۔ قدیم زمانے میں بدعتی اور مرتد کی سزا قتل یا جلانا تھی اور کاہنوں نے انہیں جلانے کی سزا پر اتفاق کرکے قوم کو اس کے لئے برانگیختہ اور آمادہ کیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مراد کاہنوں کا یہی حرباء (گرگٹ طبع) اور زمانہ ساز گروہ تھا جس کا ذکر قرآن کریم میں وارد ہوا ہے کہ انہوں نے اشتعال انگیزی سے قوم کو افروختہ کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اسی طبقہ کہنوت کی نسبت فرماتے ہیں:۔ ”اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ نبیوں کی قبریں بناتے ہو اور راستبازوں کے مقبرے آراستہ کرتے ہو اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے وقت میں ہوتے تو نبیوں کے خون میں شریک نہ ہوتے“ (متی ۲۳: ۲۹) اور انہوں نے اپنے شاگردوں سے فرمایا اس خمیر سے ہوشیار رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے (لوقا ۱۲: ۲)

سو گرگٹ کے ذکر پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذہن اسی بدفطرت گروہ کی طرف منتقل ہوا ہے جو نہ صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام بلکہ ہر نبی کے زمانہ میں پایا گیا۔ اور جس کا وطیرہ اشتعال انگیزی اور تکفیر بازی رہا۔ حدیث شریف میں ایسا منتفنّی شخص ذوالوجہین (دو رخا) اور شرّ الناس (پرلے درجہ کا شریر) قرار دیا گیا یاتی ھؤلاء بوجہٍ ویاتی ھؤلاء بوجہٍ (صحیحین) ان کے پاس آکر کچھ کہتا ہے۔ اور ان کے پاس جاکر کچھ اور اس طرح فتنہ برپا کرتا ہے۔ اس قماش کے لوگ ہی گرگٹ صفت ہوتے ہیں۔

یاد رہے کہ لفظ الوزغ اسم جنس ہے اور از روئے عربی قواعد مفرد کا صیغہ ہے اس لئے فعل مفرد (کان ینفخ علیہ) وارد ہوا ہے یعنی ابراہیم کے برخلاف آگ پر پھونکیں مارتا تھا لیکن مراد جمع ہے۔ اس لئے کہ یہ اسم جنس ہے اور یہ وہ حرباء طبع سرغنے ہیں جو انبیاء کی مخالفت میں طرح طرح کے رنگ بدلتے اور ملمع سازی سے کام لیتے ہیں۔ غرض تشبیہ۔ استعارہ ومجاز اور کنایہ وتعریض سے کوئی کلام جھوٹا نہیں سمجھا جاتا۔ اناجیل میں تو حضرت مسیح علیہ السلام کی نسبت یہاں تک ذکر ہے کہ انہوں نے ریاکار فقیہیوں اور فریسیوں کو سانپ سے تشبیہ دی اور انہیں ان الفاظ سے مخاطب کیا۔ اے سانپو اور افعی کے بچو تم جہنم کی سزا سے کیونکر بچوگے (متی ۲۳-۳۲) بلکہ آپ نے انہیں خنزیر کے نام سے بھی یاد فرمایا ہے اور یہ تشبیہی کلام جھوٹ نہیں کہلاتے بلکہ حقیقت پر مبنی ہے۔ کیونکہ اس سے صفات کی مماثلت مراد ہے۔ آنحضرت صلعم نے بھی حرباء (گرگٹ) کے ذکر پر ان کاہنوں ہی کا ذکر فرمایا ہے جنہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلا دینے کے لئے

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا کی معرفت کا زندہ یقین

”جو لوگ صدق اور اخلاص کے ساتھ صحت نیت اور پاک ارادہ اور سچی تلاش کے ساتھ ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہیں تو ہم یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اپنی تجلیات کی چمکار سے ان کی اندرونی تاریکیوں کو دُور کردے گا اور انہیں ایک نئی معرفت اور نیا یقین خدا پر پیدا ہوگا۔ اور یہی وہ ذریعے ہیں جو انسان کو گناہ کے زہر کے اثر سے بچالیتے ہیں اور اس کے لئے تریاقی قوت پیدا کردیتے ہیں۔ یہی وہ خدمت ہے جو ہمارے سپرد ہوئی ہے۔ اور اسی ایک ضرورت کو میں پورا کرنا چاہتا ہوں جو انسان اس زنجیر اور قید سے نجات پانے کی محسوس کرتا ہے جو گناہ کی زنجیریں ہیں اسے اسی طریق پر نجات ملے گی۔ پس اگر کوئی قصے کہانیوں کو ہاتھ سے پھینک کر اور ان وہمی حیلوں اور خیالی ذریعوں کو چھوڑ کر کہ کسی کی خودکشی بھی گناہ سے بچاسکتی ہے صدق اور اخلاق سے یہاں رہے گا تو وہ خدا کو دیکھ لے گا۔“

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰-۲۱)

آگ کی چتا تیار کی تھی لیکن وہ ناکام رہے۔

اس تعلق میں یہ ذکر بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ مشرک قوم عجوبہ پرست ہوتی ہے ہندو نیل کنٹھ اور سانپ وغیرہ کو مقدس جانور یقین کرتے ہیں۔ جس طرح نیل کنٹھ کو اپنے شوخ رنگ پروں کی وجہ سے ان کے نزدیک مقام تقدس حاصل ہے اور اسے کسی موہوم دیوتا کی سواری یقین کرتے ہیں۔ اسی طرح گرگٹ بھی اپنے رنگ تبدیل کرنے کی وجہ سے نہ صرف منافقت اور ریاکاری کے لئے ضرب المثل ہے بلکہ محل عجوبہ اور توہم پرستی تھا اور سامی النسل اقوام میں بھی ان رینگنے والے جانوروں کی فہرست میں شامل ہے جن سے مشرکانہ توہمات وابستہ رہی ہیں۔ ان میں مگرمچھ بھی ایک دیوتا سمجھا اور پوجا جاتا تھا۔ گرگٹ کی سینکڑوں قسمیں ہیں۔ علماء حیوانات نے اڑھائی ہزار قسم شمار کی ہے (دیکھیں انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا) بعض چھوٹے اور بعض بہت بڑے۔ ان میں سے وَزَغ گرگٹ کی وہ قسم ہے جو رنگ تبدیل کرتا رہتا ہے۔ اس کی چھوٹی اور بڑی قسم کو سام ابرص بھی کہتے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے لعاب یا چھونے سے برص کی بیماری ہو جاتی ہے۔

اُمّ شریک کا اس کے مار ڈالنے کی نسبت دریافت کرنا بلاوجہ نہ تھا معلوم ہوتا ہے کہ عرب لوگ اس کا مارنا اسی طرح گناہ سمجھتے تھے جس طرح ہندوؤں کے نزدیک نیل کنٹھ کو مارنا گناہ ہے وہ نیل کنٹھ کو ہاتھ باندھ کر سلام کرتے اور اس کے سامنے سیس نواتے اور سر جھکاتے ہیں۔ اس قسم کی توہم پرستی مٹانے کی غرض سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کے مارنے کی اجازت دی جو موذی جانوروں میں سے ہے اور ضمناً حرباء طبیع کا مضمون کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

مذکورہ بالا حدیث امام احمد بن حنبل اور ابن ماجہ نے بھی حضرت عائشہ رضی سے نقل کی ہے اس میں ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو زمین کے ہر جانور نے انہیں اس سے محفوظ رکھنے کے لئے آگ بجھائی۔ الا الوزغ سوائے حرباء کے (فتح الباری) امر واقع ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ سے بچائے گئے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ملکی تصرفات کی نیک تحریکات نے قوم کو ان کے حق میں بھلائی کی طرف مائل کر دیا اور تحریکات جنس خبیث کے منصوبوں پر غالب آگئیں جس کی وجہ سے وہ ہجرت کر سکے۔ بعض شارحین کے نزدیک ابراہیم علیہ السلام کے تعلق میں یہ روایت بے محل ہے لیکن امام ابن حجر احمد نے اس کا تعلق واضح کیا ہے کہ آیت ولم یلبسوا ایمانھم بظلم ابراہیم علیہ السلام ہی کے تعلق میں وارد ہوئی ہے اور اس میں ان کا یہ قول مذکور ہے وکیف اخاف ما اشرکتم ....

مضمون (الانعام: ۸۲) اور میں اس چیز سے جسے تم (خدا کا) شریک بناتے ہو کس طرح ڈر سکتا ہوں۔ جبکہ اس چیز کو جس کے متعلق اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری تم اللہ کا شریک بنانے سے نہیں ڈرتے سو اگر تم کچھ علم رکھتے ہو تو بتاؤ تو کہ ہم دونوں فریق میں سے کونسا امن میں رہنے کا زیادہ مستحق ہے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے مخلوط نہیں کیا انہی لوگوں کے لئے امن مقدر ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ اس آیت کے سیاق سے ظاہر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام توحید باری تعالے کی وہ ہیں نذر تھے شرک کا شائبہ تک ان میں نہ تھا۔ (فتح الباری)

امریکہ میں تبلیغ اسلام

ملاقاتوں اور تقاریر کے ذریعے تبلیغ چار افراد کا قبول اسلام

(از مکرم صوفی عبدالغفور صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

عرصہ زیر رپورٹ میں روزانہ نماز باجماعت نیز جمعہ اور ہفتہ وار اجلاسوں کا اہتمام رہا جس میں اکثر احباب جماعت شریک ہوتے رہے۔

اکثر احباب اور بہنوں نے روزے رکھے۔ نماز عید الفطر میں سب چھوٹے بڑے شامل ہوئے۔ بعض نے نماز تہجد بھی باقاعدہ پڑھی ہفتہ وار اجلاس میں درس قرآن کریم مع تفسیر اور درس بخاری شریف جاری رہے

مرکز میں غیر مسلم کثرت سے آتے دو سکولوں کے طالب علم اور طالبات اساتذہ کے ہمراہ دو الگ الگ گروہوں کی صورت میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے آئے۔ کئی گھنٹے سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ چوہدری غلام یاسین صاحب اور خاکسار نے اسلام کے بنیادی عقائد اور تعلیمات پر روشنی ڈالی۔

دو ترک پروفیسروں کے علاوہ تین امریکن مرد اور عورتیں بعض سوالات لے کر آئے۔ انہیں جواب دئے گئے۔

قرآن کریم کی فضیلت۔ حضرت عیسےٰ کی صلیبی موت سے نجات۔ عیسائیت کی ترقی کی تعلیم کے مقابلہ میں اسلام میں دفاعی جنگ کا جواز کثرت ازدواج سوالات کے موضوع تھے

ایک عورت نے دعوےٰ کیا کہ خدا تعالےٰ اس سے مسیح کے ذریعے ہم کلام ہوتا ہے۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ وہ کلام سناؤ جو تم پر اترا اور یہ بھی بتاؤ کہ وہ پورا بھی ہوا یا نہیں تو اس نے اعتراف کیا کہ خدا و مذکور نے اس کے ساتھ کبھی کلام نہیں کیا۔ اس پر اُسے کہا گیا کہ خدا تعالےٰ اسلام کی برکت سے انسانوں سے ہمکلام ہوتا ہے اور مشکلات میں تسلی فرماتا ہے اور اگر تم چاہو تو یہ راستہ تمہارے لئے بھی کھلا ہے بشرطیکہ صدق دل سے اسلام قبول کرو۔ وہ بہت متاثر ہوئی اور اپنے حلقے کے افراد کے ساتھ دوبارہ آنے کا وعدہ کیا۔

ایک یہودیوں کے سکول میں لیکچر کے لئے مکرم چوہدری غلام یسین صاحب کو دعوت دی گئی تھی۔ ہم دونوں وہاں گئے یہ سکول ایسے علاقہ میں ہے۔ جہاں یہودیوں کی خاصی آبادی ہے۔ چوہدری صاحب نے اسلام کے محاسن موجودہ تورات کی تحریف اور نبی کریم صلعم کی بعثت کے بارے میں تورات کی پیشگوئیوں پر مختصر تقریر کی۔ نیز یہودیوں کے انجام کے متعلق بتایا کہ اب ریاست اسرائیل میں یہودی بموجب وعدہ الٰہیہ جمع کر دئے گئے ہیں۔

ملکہ انگلستان کو ایک خط ان کی دس سالہ تقریب تخت نشینی کے سلسلہ میں بھی بھیجا گیا جس میں انہیں اسباب کی طرف توجہ دلائی گئی تھی کہ انگریز قوم کے لئے اسلام ایک حقیقی سہارا ہو سکتا ہے۔ اُن کی طرف سے شکریہ کا خط موصول ہوا۔

کرنل گلین Glenn کی کامیاب فضائی پرواز پر پریذیڈنٹ کینیڈی کی خدمت میں جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے مبارکباد کا خط لکھا گیا جس میں انہیں اسلام کی تبلیغ بھی کی گئی۔

اخبار نیویارک ٹائمز میں یہ خبر شائع ہوئی کہ تیونس کے صدر بورقیبہ صاحب نے ایک اخباری نمائندہ کو یہ بیان دیا ہے کہ روزہ تضییع اوقات ہے۔ اس پر ان کی خدمت میں ایک خط لکھا گیا۔ جس میں یہ عرض کیا گیا کہ رمضان کی روحانی برکات تو الگ رہیں۔ روزہ اقتصادی اعتبار سے بھی غرباء اور امراء کے لئے بابرکت ہے۔ نیز انہیں عرض کیا گیا کہ مغرب کی مادی ترقی اور نئے فلسفہ کے زور آور سیلاب نے مسلمانوں کو مرعوب کر دیا ہے جس کی وجہ سے ان میں سے بعض لوگ یورپ کے آگے ہتھیار ڈال دینے کے لئے خود آمادہ ہو جاتے ہیں۔ حضرت نبی اکرم صلعم صدیوں پہلے ہی مسلمانوں کو ان خطرات سے آگاہ فرما چکے ہیں اور مسلمانوں کے زوال اور اسباب زوال پر پوری روشنی ڈال چکے ہیں۔ ساتھ ہی حضور انور صلعم نے اسلام کے دوبارہ احیاء اور غلبہ کی پیشگوئیاں بھی فرمائیں جو بڑی شان سے بفضلہ پوری ہو رہی ہیں۔ اسلام دوبارہ ابھر رہا ہے اور مایوسی کی کوئی وجہ نہیں

ایک دن کے لئے فلاڈلفیہ Philadelphia گئے جو یہاں سے ۱۵۰ میل کے قریب ہے وہاں احباب جماعت سے ملاقات ہوئی۔ مکرم ضیغم صاحب نے بعض سوالات کے جوابات دئے۔ مکرم غلام یٰسین صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں تین دوست اور ایک بہن داخل سلسلہ ہوئے۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت بخشے

دورہ انسپکٹران وقف جدید

انسپکٹران وقف جدید مندرجہ ذیل شہری اور دیہاتی جماعتوں کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان سے پورا پورا تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	سابق سندھ کی جماعتیں
صوفی خدا بخش صاحب بی اے	ضلع شیخوپورہ۔ ضلع سیالکوٹ
میاں محمد یعقوب صاحب	ضلع لائل پور۔ جھنگ۔ ملتان۔ مظفرگڑھ۔ بہاولپور
چوہدری عبدالحلیم صاحب	ضلع سرگودھا۔ میانوالی۔ کوہاٹ۔ جہلم و گجرات

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا: میرے برادر زادہ عزیز مجید احمد فاروقی اور محمد عباس فاروقی بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے دونوں کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرما دے۔ آمین (محمد صادق فاروقی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قصور)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ

آپ نے اسلام کو زندہ مذہب ثابت کر دکھایا

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی)

(قسط نمبر ۲)

(۴)

براہینِ احمدیہ

بانی احمدیت کے مدلل اور حال افادیت ایمان افروز مضامین سے عظیم الشان فوائد اور نتائج مثمرہ رونما ہوئے۔ مگر آپ کا خیال تھا کہ اخبارات میں مضامین کا مستقل فائدہ نہیں ہو سکتا اس لئے آپ نے ایک مستقل کتاب "براہین احمدیہ" کے نام سے تحریر فرمائی۔ یہ کتاب کیا ہے؟ اس میں آپ نے اسلام قرآن اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ مذہب۔ زندہ کتاب اور زندہ رسول ثابت فرمایا اور آپ نے جملہ ادیان عالم کے زعماء کو چیلنج دیا۔ اس چیلنج پر بعض سرکردہ اشخاص نے براہین احمدیہ کا جواب تحریر کرنے کے لئے مختلف اعلانات کر کے سستی شہرت حاصل کرنے کی کوشش کی مگر آپ نے اس پر تحریر فرمایا:۔

"سب صاحبوں کو قسم ہے کہ ہمارے مقابلہ پر ذرا توقف نہ کریں افلاطون بن جاویں۔ بیکن کا اوتار دھاریں۔ ارسطو کی نظر اور فکر لاویں۔ اپنے مصنوعی خداؤں کے آگے استمداد کے لئے ہاتھ جوڑیں۔ پھر دیکھیں جو ہمارا خدا غالب آتا ہے۔ یا آپ لوگوں کے آلہہ باطلہ۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم)

یہ وہی کتاب ہے کہ جب یہ مسلمانوں کے سامنے آئی جو ان کے لئے فرحت انبساط اور خوشی کی عید تھی اس وقت کے بہت بڑے عالم شیخ الاسلام اور اہلحدیث کے مسلمہ زعیم مولوی محمد حسین بٹالوی نے اس کتاب کے متعلق تحریر کیا:۔

"ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالات کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی اور آئندہ کی خبر نہیں لعل اللہ یحدث بعد ذٰلک امرا۔ اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی گئی ہے۔"

(اشاعۃ السنۃ)

(۵)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

المسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذہب اسلام کو زندہ مذہب ثابت کرنے کے لئے عظیم الشان لٹریچر تیار کیا جس میں آپ نے اندرونی اور بیرونی اسلام کے خلاف جملہ حملوں کا جواب دیا ہے اور آپ کا یہ لٹریچر اگر ایک طرف قرآن کریم میں مذکورہ دلائل پر مبنی ہے تو دوسری طرف آپ نے جملہ مذاہب کی کتب سے اسلام کے فضائل کو پیش فرمایا ہے آپ کی جملہ کتب کا موضوع حفاظت اسلام ہے اگر آپ نے عیسائیت کے متعلق قلم اٹھایا تو تثلیث اور الوہیت مسیح کی تردید فرمائی۔ کفارہ کی تردید متعدد کتب میں کی ہے اور اسلام کے خلاف جملہ تحریکات کا مقابلہ کیا۔ قرآن کریم پر جملہ اعتراضات کا مسکت جواب دیا اور قرآن کریم کو اکمل اور جامع و مانع کتاب ثابت کر کے دکھا دیا اور مسلمانوں کی کامیابی کا بہترین وسیلہ قرآن کریم کو پیش فرمایا۔ اور مسلمانوں کی جملہ مشکلات و مصائب کا حل قرآن کریم کو ثابت فرمایا۔ قرآن کریم کے متعلق ناسخ و منسوخ کے نظریہ کو علمی اور تحقیقی رنگ میں پاش پاش کیا۔ قرآنی فضیلت کے اظہار میں آپ نے عربی زبان کو ام الالسنہ ثابت کیا جس کا اظہار اعتراف کے رنگ میں آج علمی طبقہ کر رہا ہے۔ میرے سامنے بعض مشاہیر مغرب نے شام لبنان اور مصر میں اس امر کا اظہار کیا اور میرے پاس اس سلسلہ میں بعض حوالجات بھی موجود ہیں۔ مجھے ایک دفعہ علامہ عبد القادر المغربی مرحوم جو عرب اکیڈمی کے نائب پریذیڈنٹ تھے اور عربی زبان میں اتھارٹی تسلیم کئے جاتے تھے نے کہا کہ مجھے ام الالسنہ کے نظریہ کی بناء پر مرزا غلام احمد صاحب القادیانی سے خاص انس ہو گیا ہے۔

پھر آپ نے مذہب اسلام کو زندہ ثابت کرنے کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر لحاظ سے خاتم النبیین ثابت فرمایا اور آپ کی ذات مبارک پر غلط اعتراضات اور افتراءات کے جوابات تحریر فرمائے۔ آپ نے تمام دنیا کے پادریوں کو خصوصاً اور غیر مذاہب کے علماء کو عموماً یکم جنوری ۱۸۹۷ء کو چیلنج دیا جس میں فیصلہ کن امر کی طرف دعوت فرمایا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا "اسلام سچا مذہب ہے میں ہر ایک کو کیا عیسائی کیا آریہ اور کیا یہودی اور کیا برہمو اس سچائی کے دکھلانے کے لئے بلاتا ہوں۔۔۔ ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے کوئی دیں دینِ محمد سا نہ پایا ہم نے"

(۶)

فتح نصیب جرنیل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس عظیم الشان کارنامہ کا اعتراف حضور کی وفات پر اہل علم اصحاب نے کیسے دل سے کیا۔ چنانچہ مرزا حیرت دہلوی جیسی علمی شخصیت نے اعتراف کیا:۔

"مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں وہ واقعی بہت ہی تعریف کی مستحق ہیں اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی۔ نہ بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے بلکہ محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے آریہ اور بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا۔"

(کرزن گزٹ یکم جون ۱۹۰۸ء)

علی گڑھ انسٹیٹیوٹ نے تحریر کیا:۔

"بے شک مرحوم اسلام کا ایک بہت بڑا پہلوان تھا۔"

اخبار وکیل نے ایک طویل آرٹیکل شائع کرتے ہوئے بانی احمدیت کو خراج تحسین یوں پیش کیا:۔

"مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اس لٹریچر کی قدر و قیمت آج جبکہ وہ اپنا فرض پورا کر چکا ہے ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔"

آج [illegible]

جنسِ بے مایہ خریدار تک آپہنچی ہے

(از مکرم نسیم سیفی صاحب لیگوس نائیجیریا)

مری الفت ترے دربار تک آپہنچی ہے
جنسِ بے مایہ خریدار تک آپہنچی ہے

آرزو اب رسن و دار تک آپہنچی ہے
زندگی موت کے معیار تک آپہنچی ہے

کیا ہوا جادۂ تسلیم و رضا کے رہرو
کیوں طبیعت تری انکار تک آپہنچی ہے

دیکھ کے آج انہیں مائل الطاف و کرم
اک تمنا لبِ گفتار تک آپہنچی ہے

ماحصل دشت نوردی کا یہی ہے شائد
بیکلی آپ کی دیوار تک آپہنچی ہے

دل سے جو بات نکلنے کو تڑپتی تھی نسیم
آج وہ دیدۂ خونبار تک آپہنچی ہے

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں جن احباب نے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نوٹ:۔ پانچ روپیہ سے کم ادائیگی کرنے والوں کے نام شائع نہیں کئے گئے۔

۹۱	مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ایم بی بی ایس نسبت روڈ لاہور	۵۰-۰۰
۹۲	احباب جماعت احمدیہ دولت پور نوشہرہ ضلع سیالکوٹ۔ بذریعہ قریشی عبدالرزاق صاحب	۵-۰۰
۹۳	مکرم برکات احمد صاحب ذبیح حیدر آباد سندھ	۱۰-۰۰
۹۴	مکرم شیخ نورالحق صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۵-۰۰
۹۵	احباب جماعت احمدیہ منڈی بہاءالدین ضلع گجرات بذریعہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب	۱۴-۵۰
۹۶	احباب جماعت منٹگمری بذریعہ مکرم نذیر احمد خانصاحب	۱۲-۲۵
۹۷	″ ″ عینو وال ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم محمد شریف صاحب	۵-۰۰
۹۸	مکرم چوہدری غلام حسین صاحب اوورسیر دارالبرکات۔ ربوہ	۵-۰۰
۹۹	″ محمود عالم صاحب روہڑی سندھ	۱۵-۰۰
۱۰۰	″ مشتاق عالم صاحب ″ ″	۵-۰۰
۱۰۱	″ سید عبدالقیوم صاحب ″ ″	۱۵-۰۰
۱۰۲	″ حق نواز صاحب چاہ بھاگو والہ نبی کوٹ ضلع ملتان	۱۰-۰۰
۱۰۳	″ جناب منور حسین صاحب ضلعدار شورکوٹ روڈ ضلع جھنگ	۱۲-۰۰
۱۰۴	″ جناب عطاءاللہ صاحب خان پور	۱۰-۰۰
۱۰۵	″ چوہدری عنایت اللہ صاحب حلقہ سول لائن لاہور	۲۰-۰۰
۱۰۶	″ چوہدری نور احمد خانصاحب ″ ″	۱۳-۰۰
۱۰۷	″ چوہدری لطیف احمد صاحب ″ ″	۳۰-۰۰
۱۰۸	″ احسان اللہ صاحب احمد آباد اسٹیٹ سندھ	۵-۰۰
۱۰۹	″ جناب شمس الاسلام صاحب ملتان شہر	۱۰-۰۰
۱۱۰	احباب جماعت احمدیہ قصور ضلع لاہور بذریعہ مکرم محمد عثمان صاحب	۵۴-۰۱

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ادائیگی چندہ وقف جدید۔ مخلصین کی قابل تقلید مساعی

۱۔ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے مبلغ ۲۲۵/- روپے چندہ وقف جدید طلباء کی طرف سے ارسال فرمایا ہے۔ جزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

۲۔ محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ حاجی محمد فاضل صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ نے اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے پانچ سال کا چندہ یکمشت ادا فرمایا ہے جزاھا اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

۳۔ مکرم حاجی محمد ابراہیم صاحب خلیل ہیڈ ماسٹر نے بشیر آباد کے طلباء کی طرف سے چندہ ارسال فرمایا ہے جزاہ اللہ تعالےٰ احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید)

داخلہ آرمی اپرنٹس سکول راولپنڈی

انجینئرنگ۔ سگنلز۔ ٹیکنیکل انجینئرنگ کی فنی تعلیم۔ عرصہ ۲ تا ۲½ سال۔ شرائط: انگریزی مڈل۔ غیر شادی شدہ۔ عمر ۱/۴/۶۲ کو ۱۵½ تا ۱۶۔ امیدواران اپنے سرپرستوں کے ہمراہ دفتر بھرتی سرگودھا میں اپنے نام فہرست امیدواران میں درج کرادیں۔ اور تعلیمی اسناد سرٹیفکیٹ چال چلن پیش کریں۔ امتحان برائے انتخاب مئی ۱۹۶۲ء میں

(سرکل ۱۵۱/۴ اے آر او سرگودھا) (ناظر تعلیم)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

اضلاع جالندھر و ہوشیار پور کے احباب توجہ فرمائیں

میری کوشش ہے کہ جلسہ سالانہ پر اضلاع جالندھر و ہوشیارپور کے صحابہ کرام کے سوانح پر مشتمل ایک جلد اصحاب احمد کی شائع کروں۔ جس کے لئے مرحوم صحابہؓ کے اقارب و واقف احباب کے تعاون کی بے حد ضرورت ہے ابھی تک صرف چند ایک حالات میسر آئے ہیں۔ احباب صحابؓ کے اسماء۔ حالات یا ان کے اقارب کے متعلق اطلاع مہربانی کرکے ذیل کے پتہ پر بھجوادیں تا وہ یکجائی طور پر مجھے بھجوا سکیں۔ پتہ:۔ مکرم چوہدری احمد دین خان ایم اے خلف حضرت حاجی غلام احمد صاحب کریام معرفت بنک آف بہاولپور۔ لائل پور شہر — خاکسار ملک صلاح الدین ایم اے مؤلف اصحاب احمد قادیان

اعلان نکاح

مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۲ء کو خاکسار نے دو نکاحوں کا اعلان کیا:۔

(۱) محمد نواز صاحب پسر چوہدری عصمت اللہ صاحب پٹواری نہر ساکن ماموں کانجن کا نکاح بعوض ایک ہزار روپیہ مہر امۃ الحفیظ بیگم بنت چوہدری منظور احمد صاحب پٹواری نہر سکنہ ۲۰۹ گ ب لودی ننگل تحصیل سمندری کے ساتھ طے پایا۔

(۲) شاہ نواز صاحب پسر چوہدری عصمت اللہ صاحب پٹواری نہر کا نکاح بعوض ایک ہزار روپیہ مہر عزیزہ بیگم بنت چوہدری منظور احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

دونوں لڑکیاں مولوی حبیب اللہ صاحب لودی ننگل کی پوتیاں ہیں اور دونوں لڑکے چوہدری عنایت اللہ صاحب سکنہ فتو کے ضلع سیالکوٹ کے نواسے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان رشتوں کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔ (غلام رسول سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لودی ننگل چک ۲۰۹ تحصیل سمندری ضلع لائلپور)

گمشدہ کاغذات

مورخہ ۲/۳/۶۲ کو فضل عمر ہاسپٹل میں میری ایک کاپی اور کچھ کاغذات ایک تھیلہ میں گم ہو گئے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو تھیلا ملا ہو۔ تو مکرم ناظر صاحب بیت المال کو پہنچا کر ممنون فرمادیں۔

(سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال)

ولادت

میرے بہنوئی میاں اکبر علی صاحب آف لائلپور کو خدا تعالےٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود میاں نیاز علی صاحب آف لائلپور کا پوتا اور مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ عزیز کو درازیٔ عمر عطا فرمائے احمدیت کا سچا خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(شریف احمد کلرک دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سیالکوٹ)

عزم حج اور درخواست دعا

مکرم محترم خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ اور ان کی اہلیہ صاحبہ ۱۲ اپریل کو "سفینہ حجاج" پر حج کے لئے جارہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خداوند کریم یہ سفر ان کے لئے بابرکت فرمائے اور حج کے مناسک ایسے رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو خداوند کریم کے حضور بہتر ہوں۔ آمین یارب العلمین۔

سید تنویر احمد شاہ در رشید میڈیکو اقبال روڈ کوئٹہ۔ (بلوچستان)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خواجہ عبدالمجید صاحب ڈیرہ دونی چند ماہ سے بیمار ہیں اور آجکل راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(ہارون الرشید ارشد بی اے گوجرہ لائلپور)

۲۔ میں عرصہ تین سال سے بیمار ہوں بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمادیں کہ مولا کریم صحت عطا فرمادے۔ آمین ثم آمین۔

(خاکسار محمد تقی مکان نمبر F ۱۵۶۱ حویلی کابلی مل گوچہ دروازہ ڈبی بازار لاہور)

بوائے سکاؤٹ بے غرض خدمت کا نصب العین ہمیشہ پیش نظر رکھیں

منظم زندگی سے اچھی سیرت حوصلہ مندی اور ٹھوس عملی ماحول پیدا ہوتا ہے ۔ گورنر

لاہور ۶ راپریل ۔ گورنر ملک امیر محمد خان نے ویسٹ پاکستان بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن کی صوبائی کونسل سے کہا ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھے کہ بوائے سکاؤٹ بے غرض خدمت کے نصب العین کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں ۔ ملک امیر محمد خاں صوبائی کونسل کے چوتھے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے ۔

یہ اجلاس گورنر ہاؤس میں منعقد ہوا ۔

گورنر مغربی پاکستان جو صوبائی ... چیف سکاؤٹ بھی ہیں کہا کہ نئی پود صرف ... منظم زندگی بسر کرنے سے اچھی سیرت .... حوصلہ مندی اور ٹھوس عملی ماحول حاصل کر سکتی ہے ۔ انہوں نے کہا اگر سکاؤٹوں کو صحیح معنوں میں خدا کے احکام اور ملک کی خدمت کی تعلیم دی جائے ۔ تو سکاؤٹ ایسوسی ایشن پاکستان کی بڑی خدمت کر سکتی ہے ۔

بوائے سکاؤٹوں کو چاہیئے کہ وہ بلا امتیاز ہر ایک کو دوست سمجھیں ۔ ہمہ وقت لوگوں کی امداد کو تیار رہیں اور ان کے خیالات گفتگو اور عمل میں درشتی کا اظہار نہ ہو ۔ چونکہ انہیں بین الاقوامی جمہوری میں شریک ہونا ہوتا ہے اس لئے انہیں اپنی شخصیت کی تعمیر اور حسن سلوک کی طرف دھیان دینا چاہیئے ۔ گورنر نے قائد اعظمؒ کا حوالہ دیا کہ سکاؤٹنگ نوجوانوں کے اخلاق اور کردار کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے ۔ انہیں جسمانی اور روحانی طور پر ترقی دے کر منظم زندگی کی راہ پر گامزن کر کے سودمند اور بہتر شہری بننے میں مدد دے سکتی ہے ۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بوائے سکاؤٹ ایسوسی ایشن سکاؤٹوں کو قائد اعظم کی توقعات کے مطابق زندگی گذارنے کے قابل بنائے گی ۔

انتخابی جلسے منعقد کرنے کی ہدایت

بہاولپور ۶ راپریل ریجنل الیکشن کمشنر نے کل مغربی پاکستان کے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ وہ فوری طور پر انتخابی جلسوں کا انعقاد شروع کر دیں ۔ ڈپٹی کمشنروں سے کہا گیا ہے کہ وہ نشستوں اور روشنی کا انتظام کریں اور ان جلسوں میں امن قائم رکھیں ۔ ریجنل الیکشن کمشنر نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ ریٹائرڈ جج ان جلسوں کی صدارت کریں ۔ لیکن کسی صورت میں بھی کوئی سرکاری افسر صدارت نہ کرے ۔ ان جلسوں میں امیدواروں سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے منشور کے بارے میں تقریر کریں ووٹروں کو امیدواروں سے مناسب سوالات دریافت کرنے کی اجازت ہو گی ، قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے ایک ہی روز جلسے منعقد ہو سکتے ہیں ۔ لیکن دونوں میں کچھ وقفہ ہونا چاہیئے ۔

وزیر مواصلات سے فرانسیسی وفد کی بات چیت

راولپنڈی ۷ راپریل سابق وزیر اعظم فرانس موسیو پینو کی زیر قیادت چھ ارکان پر مشتمل ایک فرانسیسی وفد نے کل وزیر مواصلات و ریلوے مسٹر ایف ایم خان سے ریلوں کو بجلی سے چلانے کے سوال پر تبادلہ خیالات کیا ۔ مسٹر ایف ایم خاں نے فرانسیسی وفد کو بتایا کہ پاکستانی ریلوں کو بجلی سے چلانا ایک طویل المیعاد منصوبہ ہے ۔ اس منصوبہ پر عملدرآمد کا انحصار پاکستان ریلوے بورڈ کی طرف سے منصوبے کے فنی و اقتصادی امکان کے جائزے کے اطمینان بخش نتیجے پر ہے ۔ فرانسیسی وفد نے ریلوں میں بجلی لگانے کے جائزے میں گہری دلچسپی ظاہر کی ۔ وزیر مواصلات نے منصوبے کے متعلق فرانسیسی ماہرین کی رائے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ریلوے بورڈ اس رائے پر مناسب غور و خوض کرے گا ۔ بات چیت میں وزارت ریلوے و مواصلات میں افسر بکارِ خاص مسٹر ایم خورشید ریلوے بورڈ کے چیئرمین مسٹر ایس اے سہروردی اور ممبر مسٹر اے ایم ایز دنے بھی شرکت کی ۔

فرانسیسی وفد پاکستان میں اپنے قیام کے دوران معدنیات ریلوے ۔ دیہی باربرداری انجینئرنگ اور تعمیرات کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے امکان کا خاص طور سے مطالعہ کرے گا ۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ خوشخط لکھا کریں ؛

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کہ دنیا کو روشنی سے حصہ دے ۔ اس شخص کو جو حصہ لے سکے کیونکہ ہر ایک اس قابل نہیں ہے کہ اس سے حصہ لے ۔

چنانچہ اس نے مجھے اس صدی پر مامور کر کے بھیجا ہے تاکہ میں اسلام کو زندہ کروں " (ملفوظات جلد سوم ص ۱۴۵)

روس سے جنگی سامان جاکرتہ پہنچ گیا

جزیرہ گیگ میں ولندیزی فوج اور انڈونیشی رضاکاروں میں جھڑپیں جاری ہیں

ہیگ ۷ راپریل ولندیزی پارلیمنٹ میں مخلوط حزب اقتدار نے مغربی نیوگنی کے متعلق حکومت کی پالیسی کی تائید کر دی ہے البتہ اس بات پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ حکومت کو اپنی پالیسی پر عمل کرنے کے لئے فوجی دستے مغربی نیوگنی بھیجنے کی ضرورت پڑی ہے ۔ پارلیمنٹ کی مخالف جماعتوں نے مغربی نیوگنی کی ولندیزی فوجوں کو کمک بھیجنے کی ممانعت کرنے اور انڈونیشیا سے براہ راست بات چیت کا مطالبہ کیا ہے مخالف پارٹیوں کے مطالبہ کا مقصد یہ ہے کہ مغربی نیوگنی کا نظم و نسق انڈونیشیا کو منتقل کر دیا جائے ، ولندیزی وزیر اعظم نے اپنی حکومت کی پالیسی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ کمک بھیجنے سے مذاکرات شروع کرنے میں مدد ملے گی ۔

دریں اثناء انڈونیشیا کے نواحی سمندر میں گیگ کے جزیرہ پر ولندیزی فوجوں اور انڈونیشی رضاکاروں کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں اور جاکرتہ میں جنگ کی تیاریاں بھی پورے زور شور سے ہو رہی ہیں ۔ انڈونیشی دارالحکومت کی بڑی بڑی پارکوں میں نوجوان رضاکاروں کے ساتھ ساتھ انڈونیشی لڑکیاں بھی رائفل ڈرل کرتی نظر آتی ہیں ۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ روس کی طرف سے جنگی سامان بھاری تعداد میں جاکرتہ پہنچ گیا ہے کل رات بندرگاہ میں اترنے والے بھاری ٹینک بڑی تیزی سے شہر کے نواحی علاقوں میں پہنچا دئے گئے ۔

اگرچہ جاکرتہ میں جنگ کی تیاریاں زور شور سے جاری ہیں اس کے باوجود سیاسی حلقوں نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ انڈونیشیا ہالینڈ سے دوبارہ بات چیت پر آمادہ ہو جائے گا ۔ یاد رہے کہ جاکرتہ میں امریکہ کے سفیر مسٹر ہاورڈ جونز نے کل صدر سوئیکارنو سے ملاقات کے بعد اعلان کیا تھا کہ میں مذاکرات کے امکان کے بارے میں پر امید ہوں ۔

نئے بجٹ کا اعلان جون کے پہلے ہفتے میں ہو گا

راولپنڈی ۷ راپریل مرکزی وزیر خزانہ مسٹر عبدالقادر نے کہا ہے کہ نئے بجٹ کا اعلان جون کے پہلے ہفتے میں راولپنڈی میں نئی منتخب پارلیمنٹ کے اجلاس میں کیا جائے گا ۔ آپ نے کہا بجٹ کی مختلف مدوں کے بارے میں تبادلۂ خیال مکمل ہو گیا ہے دریائے سندھ کے طاس کے منصوبوں کے متعلق عالمی بینک کے نائب صدر مسٹر الیف سے اپنی بات چیت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مذاکرات مزید تین چار دن جاری رہیں گے ۔

کینیا کی آئینی تجاویز پر اصولی اتفاق

لندن ۷ راپریل ۔ برطانوی تجاویز کے مطابق کینیا کے نئے آئین کے بارے میں ملک کی بڑی بڑی سیاسی پارٹیوں کے درمیان اصولی اتفاق رائے ہو گیا جو مو کینیاٹا کی افریقی نیشنل یونین مضبوط مرکزی حکومت کی حامی تھی ۔ اس کے برعکس حکمران ڈیموکریٹک پارٹی مضبوط علاقائی اداروں کے قیام کے حق میں تھی ۔ برطانوی حکومت نے دو متضاد رجحانات کو مطمئن کرنے کے لئے ایک مصالحتی فارمولا پیش کیا ہے جس میں وفاق کے مختلف علاقوں کو اپنے نمائندے نامزد کرنے کا اختیار دیا گیا ہے ۔ پولیس کی تنظیم علاقائی بنیادوں پر کی جائے گی ۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ نے تمام پارٹیوں کی مخلوط حکومت قائم کرنے کی تجویز بھی پیش کی ہے ۔

آئینی کمیشن کی رپورٹ

کراچی ۷ راپریل ایک سرکاری اعلان کے مطابق آئینی کمیشن کی رپورٹ کی کاپیاں حکومت پاکستان کی مطبوعات کی فروخت کے لئے منظور شدہ ایجنٹوں سے ملک بھر میں کافی تعداد میں مل سکتی ہیں ۔ اگر رپورٹ کی کاپیاں کسی وجہ سے دستیاب ہونے میں مشکل آئے تو یہ حکومت پاکستان کی مطبوعات کے مینیجر سے بلاک نمبر ۱۴ شاہراہ عراق کراچی ، حکومت مغربی پاکستان کے پشاور اور لاہور میں بکڈپوؤں اور ڈپٹی کنٹرولر سٹیشنری فارمز اینڈ پبلی کیشنز ڈھاکہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں ۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں ۔

اہل اسلام کس طرح ترقی حاصل کر سکتے ہیں؟

مفت کارڈ آنے پر

عبداللہ الہ دین سکندر آباد ۔ دکن

انڈونیشی چھاپہ مار دستے مغربی ایریان کی جانب پیش قدمی کر رہے ہیں

جزیرہ وگیو پر مکمل قبضہ چھاپہ مار دستوں نے تیل کے شہر سورونگ کو گھیرے میں لے لیا

جکارتہ ۷ اپریل۔ ریڈیو جکارتہ نے اعلان کیا ہے کہ انڈونیشی چھاپہ مار دستے گاگ اور وگیو کے جزائر سے مغربی ایریان کی جانب پیش قدمی کر رہے ہیں۔ ریڈیو نے بتایا ہے کہ جزیرہ وگیو پر انڈونیشی دستوں نے مکمل طور پر قبضہ کر لیا ہے اور جزیرہ گاگ اور تیل کے شہر سورونگ کے قریب ابھی تک جنگ ہو رہی ہے۔ یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل نے خبر دی ہے کہ انڈونیشی چھاپہ مار دستے سورونگ کا محاصرہ کئے ہوئے ہیں اور انہوں نے عملی طور پر شہر کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جزیرہ گاگ میں جنگ کے دوران متعدد ولندیزی سپاہی پکڑ لئے گئے ہیں بتایا گیا ہے کہ وگیو جزیرے پر قبضہ کے بعد چھاپہ مار دستے اپنی پوزیشن مضبوط کر رہے ہیں۔ فوجی ماہرین کا کہنا ہے کہ چھاپہ مار دستے پہلے ولندیزی فوج کی طاقت کا اندازہ لگاتے ہیں اور اسکے بعد تیزی سے اس پر حملہ کر دیتے ہیں۔ ان ماہرین نے تصدیق کی ہے کہ مغربی ایریان میں متعین ولندیزی فوج زیادہ تر نوجوان سپاہیوں پر مشتمل ہے جنہیں جنگ کا تجربہ نہیں ہے اسی لئے انہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ریڈیو جکارتا نے دعویٰ کیا ہے کہ مغربی ایریان میں بھی انڈونیشی چھاپہ مار دستوں کی پوزیشن دن بدن مضبوط ہو رہی ہے۔

ریڈیو نے بتایا کہ جزیرہ وگیو پر اب حریت پسندوں کا مکمل طور پر قبضہ ہے لیکن جزیرہ گاگ اور تیل کے شہر سورونگ میں ابھی تک جنگ ہو رہی ہے۔ ریڈیو نے دعویٰ کیا کہ مغربی ایریان کے چھاپہ مار دستوں کی پوزیشن اب بہت زیادہ مضبوط ہو گئی ہے۔ انہوں نے ولندیزی فوجی دستوں پر اچانک کامیاب حملے کئے ہیں۔ دریں اثنا مغربی ایریان کے ممتاز رہنما ڈیمارا نے جنہیں انڈونیشی وزیر دفاع جنرل ناسوتین نے جکارتہ میں صلاح مشورہ کے لئے طلب کیا تھا اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ انڈونیشیا اس سال کامیابی کے ساتھ مغربی ایریان کو ولندیزی چنگل سے چھڑا لے گا۔

ادھر نیویارک میں سفارتی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ نے ہالینڈ اور انڈونیشیا کے درمیان

از سر نو مذاکرات کے لئے اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں مسٹر اوتھانٹ اپنی ساعی کے بارے میں رازداری سے کام لے رہے ہیں۔ انہوں نے

کل نامہ نگاروں کو صرف اتنا ہی بتایا کہ وہ نتائج سے ناامید نہیں ہیں مصدقہ ذرائع کا کہنا ہے کہ طرفین میں عنقریب مذاکرات شروع ہو جائیں گے لیکن انہوں نے سمجھوتے کے لئے کوئی واضح تاریخ بتانے سے معذوری کا اظہار کیا۔

شام میں کمانڈر انچیف کی زیر قیادت نئی فوجی کمان قائم کر دی گئی

حلب اور حمص میں صدر ناصر کے حامیوں کی عام گرفتاریاں

دمشق ۷ اپریل شام میں کمانڈر انچیف جنرل عبدالکریم ظہیر الدین کی زیر قیادت ایک نئی فوجی کمان قائم کی گئی ہے۔ جس نے عوام سے یہ وعدہ کیا ہے کہ ملک میں جلد از جلد جمہوریت بحال کر کے ہر قسم کے ظلم تشدد اور اقتصادی استیصال کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ کل صبح دمشق ریڈیو سے فوجی کمان کا ایک بیان نشر کیا گیا۔ جس میں اس یقین کا اظہار کیا گیا ہے کہ صرف جمہوریت ہی عوام میں اعتماد پیدا کر کے انہیں اس قابل بنا سکتی ہے کہ وہ نہ صرف شام بلکہ تمام عرب ممالک کی آزادی کا تحفظ کر سکیں اور سامراجیوں کے عزائم کو ناکام بنا سکیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فوجی انقلاب برابر اپنی منزل کی طرف آگے بڑھتا رہے گا اور اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ شام کے محنت کش عوام کو ہر قسم کے ظلم و تشدد اور اقتصادی لوٹ کھسوٹ سے نجات دلا کر باعزت زندگی بسر کرنے کے پورے مواقع حاصل نہ ہو جائیں گے۔ لبنانی اخبارات کی خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلب اور حمص میں وسیع پیمانہ پر صدر ناصر کے حامیوں کی گرفتاریاں شروع ہو گئی ہیں اور اب تک جن لوگوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے ان میں متحدہ عرب جمہوریہ کے سابق نائب صدر کے علاوہ حکیم عرفانی بھی شامل ہیں جنہوں نے فلسطینی مہاجرین کے بین الاقوامی مشاورتی کمیشن کے اجلاس میں عرب ممالک کی نمائندگی کی تھی۔

افسوسناک وفات

میرا بھتیجا ملک عبدالسمیع مورخہ ۳۱/۳/۶۲ کو "تیز گام" پر سفر کرتے ہوئے بادامی باغ کے یارڈ کے سگنل سے ٹکرا کر فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون اس کی عمر اٹھارہ سال تھی میرے بڑے بھائی ملک عبدالرشید صاحب اور دوسرے اعزہ کو بہت صدمہ پہنچا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کے والد اور والدہ اور اقربا کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچے کی مغفرت فرماوے اور نعم البدل عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(ملک عبداللطیف ستکوہی پیپر کاٹر ربوہ)

ریلوے سٹیشن ربوہ پر گاڑیوں کے اوقات

مندرجہ ذیل ہیں:۔

	آمد	روانگی
۱۔ ماڑی انڈس سے لاہور	۰۰.۴۹	۰۰.۵۱
۲۔ ریل کار سرگودھا سے لاہور	۴.۱۶	۴.۱۸
۳۔ پشاور چھاؤنی سے کراچی شہر	۸.۳۴	۸.۳۵
۴۔ لائل پور سے لالہ موسیٰ	۹.۰۷	۹.۱۰
۵۔ لائل پور سے کندیاں	۱۱.۳۳	۱۱.۳۶
۶۔ کندیاں سے لائل پور	۱۳.۰۶	۱۳.۰۹
۷۔ لالہ موسیٰ سے لائلپور	۱۶.۵۲	۱۶.۵۴
۸۔ کراچی شہر سے پشاور چھاؤنی	۱۷.۲۶	۱۷.۲۸
۹۔ ریل کار لاہور سے سرگودھا	۱۹.۰۷	۱۹.۱۰
۱۰۔ لاہور سے ماڑی انڈس	۲۳.۲۷	۲۳.۲۹

نوٹ:۔ ریلوے پلیٹ فارم پر بوقت ضرورت جانے سے پہلے اجازت حاصل کرنی ضروری ہے اور سائیکل چلانا منع ہے۔ احباب خیال رکھا کریں۔

سید محمد منظور احمد

انچارج ریلوے سٹیشن ربوہ

حکومت آنکھوں کی بیماریوں کے علاج کے لئے زیادہ سہولتیں فراہم کرنا چاہتی ہے

عوام سے اندھے پن کے تدارک کیلئے زبردست مہم شروع کرنے کی اپیل۔ یوم عالمی صحت کے موقع پر جنرل برکی کا پیغام

راولپنڈی ۷ اپریل۔ وزیر صحت و محنت لیفٹیننٹ جنرل برکی نے عالمی یوم صحت کے موقع پر ایک پیغام دیا ہے جس میں عوام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ بینائی کے تحفظ اور اندھے پن کے تدارک کے لئے زبردست جدوجہد کریں۔

انہوں نے کہا کہ حکومت آنکھوں کی بیماریوں کے علاج کے لئے زیادہ سہولتیں فراہم کرنا چاہتی ہے اور اسے اس سلسلے میں عوام کے زیادہ سے زیادہ تعاون کی ضرورت ہے انہوں نے بتایا کہ اس وقت پاکستان میں تین لاکھ افراد نابینا ہیں جو نہ صرف اپنے خاندان کے لئے بار بنے ہوئے ہیں بلکہ بینائی سے محروم ہو جانے کی وجہ سے سخت مصائب کا بھی سامنا کر رہے ہیں وزیر صحت نے کہا کہ اندھے پن کے خاص اسباب موتیا بند اور چیچک ہیں جن کا بآسانی علاج کیا جا سکتا ہے اور حکومت نے موتیا بند کی بیماری کے سد باب کے لئے عالمی ادارہ صحت اور یونیسکو کے تعاون سے مغربی پاکستان میں وسیع پیمانہ پر مہم شروع کر دی ہے۔ مشرقی پاکستان میں چیچک کے خلاف مہم جاری ہے جسے مغربی پاکستان میں بھی شروع کیا جائے گا+

درخواست دعا

کراچی کے ایک مخلص دوست مکرم تاثیر احمدی صاحب کو آج کل کچھ گھریلو مشکلات درپیش ہیں نیز ان کی محکمانہ ترقی کا معاملہ بھی چل رہا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ مشکلات دور فرماوے اور کامیابی بخشے۔

(عباداللہ گیانی دفتر الفضل)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴